سوال

(256)عزیزہ کے ترکہ کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیالکوٹ سے محمد اکرم سوال کرتے ہیں۔ کہ ہماری ایک عزیزہ فوت ہوچکی ہے۔ اسکے ورثاء میں سے خاوند تین بیٹیاں اوراس کے چچا کی نرینہ اولاد موجود ہے اس کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی ضابطہ وراثت کے مطابق خاوند کو 4/1 کیونکہ مرحومہ کی اولاد موجود ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اگر بیویوں کی اولاد نہ ہو تو تمھیں ان کے ترکہ سے چوتھا حصہ ملے گا۔''(4/النساء:12)

تین بیٹیوں کو کل جائیداد کا 3/2 حصہ ملے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اگر لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو انہیں ترکہ کا دو تہائی حصہ ملے گا۔''(4/النساء:11)

ان حقداروں کا حصہ دینے کے بعد اگر کچھ بچے تو چچا کی نرینہ اولاد کو دے دیا جائے۔ حدیث میں ہے: ''مقررہ حصہ لینے والوں کو ان کا حق دے دیا جائے۔ اگر ان سے کچھ باقی رہے تو وہ میت کے قریبی تر رشتہ داروں کا ہے۔''(صحیح بخاری)

سہولت کے پیش نظر کل جائیداد کے 36 حصے کرلیے جائیں ان میں سے 9 حصے خاوند کو 8'8 حصے تینوں بیٹیوں کو اور تین حصے چچا کی نرینہ اولاد کو دیے جائیں صورت مسئولہ یوں ہوگی۔

میت/36=خاوند 9۔ بیٹی 8۔ بیٹی 8۔ بیٹی 8۔چچا کی نرینہ اولاد 3۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:287